67777 ـ رمضان المبارك ميں آپريشن ہوا اور كچھ روزہ تك خون جارى رہا

سوال

رمضان المبارك ميں ميرے رحم كا آپريشن كيا گيا، اس كا اسقاط حمل يا ولادت كے ساتھ كوئى تعلق نہيں تھا، اور آپريش كے بعد كچھ روز تك خون آتا رہا، اور ڈاكٹر نے مجھے كہا كہ ميں روزہ ركھ سكتى ہوں، اور ميں نے روزہ بھى ركھا، تو ميرے اس روزے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

عورت كے رحم سے نكلنے والا خون يا تو حيض اور يا پھر نفاس كا ہوتا ہے، بالاجماع اس حالت ميں روزہ ركھنا صحيح نہيں ہے، اس كى دليل بخارى شريف كى مندرجہ ذيل حديث ہے:

ابو سعيد خدرى رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" كيا جب اسے ـ يعنى عورت كو ـ جب حيض آتا ہے تو وہ نہ تو نماز ادا كرتى ہے، اور نہ روزہ ركھتى ہے ؟ "

صحيح بخارى حديث نمبر (1951).

اور يا پھر وہ خون حيض يا نفاس كا نہيں ہوتا، مثلا رحم سے خون جارى ہونا يا پھر آپريش وغيرہ كى بنا پر تو يہ نماز اور روزہ كے ليے مانع نہيں، بلكہ عورت پاك ہے اور پاك صاف عورتوں كے اعمال ہى كرے گى، ليكن يہ ہے كہ وہ ہر نماز كے ليے نماز كا وقت شروع ہونے كے بعد تازہ وضوء كرے گى.

تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (39494) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

اور اسى ليے جب ايك استحاضہ والى عورت نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے عرض كيا:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم: ميں پاك نہيں ہوتى، تو كيا ميں نماز چھوڑ دوں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یہ تو ایک رگ ہے اور حیض نہیں، جب تجھے حیض آئے تو نماز چھوڑ دو، اور جب حیض ختم ہو جائے تو اپنے سے خون دھو کر نماز ادا کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (306) صحیح مسلم حدیث نمبر (333).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے ایسی عورت کے متعلق دریافت کیا گیا جس کا اپریش ہوا اور اپریش کے بعد اور ماہواری سے چار یا پانچ روز قبل سیاہ خون دیکھا جو کہ ماہواری کے خون کے علاوہ تھا، اور اس کے بعد فورا سات یوم تک ماہواری کا خون آتا رہا، تو کیا ماہواری سے قبل آنے والا خون بھی ماہواری میں شمار ہو گا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" اس کے متعلق ڈاکٹروں سے رجوع کیا جائےگا، کیونکہ ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ اس عورت کو جو خون آیا ہے وہ اپریشن کے نتیجہ میں تھا، اور اپریشن کے نتیجہ میں آنے والا خون حیض کے حکم میں نہیں آتا؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا استحاضہ والی عورت کے بارہ میں فرمان ہے:

" یہ رگ کا خون ہے "

اور اس میں یہ اشارہ ہے کہ اگر نکلنے والا خون رگ کا خون ہو۔ اور اپریشن کا خون بھی اس میں شامل ہوتا ہے ۔ تو یہ خون حیض شمار نہیں ہو گا، لہذا حیض کی بنا پر حرام ہونے والی اشیاء اس خون سے حرام نہیں ہونگی اور اس میں نماز ادا کرنا واجب ہے، اور اگر رمضان کے دن میں ہو تو روزہ رکھنا ہو گا" انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (11 / 277).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

روزے کی حالت میں خون جاری ہونے والے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" جب کسی شخص کے اس کے اختیار کے بغیر خون جاری ہو جائے اور وہ روزہ کی حالت میں ہو تو اس کا روزہ صحیح ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 268).

اس بنا پر ان شاء اللہ آپ کا روزہ صحیح ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ سب مسلمان مریضوں کو شفایابی نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .